اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مسمّٰی بنام تاریخی
اَلملفوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
(مع تخریج وتسہیل)
(حصہ اوّل)
مؤلف: شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا
محمد مصطفےٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
المدینۃ العلمیۃ دعوت اسلامی
مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
SC1286

اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین وملّت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنام تاریخی

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

اَلْمَلْفُوظ

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

(حصہ اوّل)

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مؤلف

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرت علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ کُتُب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: اَلْمَلْفُوظ

پیش کش: شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ (اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ)

سنِ طباعت: ٤ جمادی الاُخریٰ ١٤٢٩ھ، 9 جون 2008ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ باب المدینہ (کراچی)

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

E.mail.maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

سب سے پہلے کس چیز کو پیدا کیا گیا؟

مولانا عبدُ العلیم صاحب صِدّیقی میرٹھی (علیہ رحمۃ اللہ القوی) حاضرِ خدمت تھے انہوں نے **عرض** کی: حُضُور سب سے پہلے کیا چیز پیدا فرمائی گئی؟

ارشاد: حدیث میں ارشاد فرمایا:

یَـاجَابِرُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْخَلَقَ قَبْلَ الْاَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّکَ مِنْ نُوْرِهٖ (کشف الخفاء، ج۱، تحت الحدیث ۸۲٦، ص ۲۳۷)

اے جابر بے شک **اللہ** سُبْحَانَهٗ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نُور اپنے نُور سے پیدا فرمایا۔

عرض: حضور میری مُراد دُنیا کی ہر چیز سے پہلے سے ہے۔

ارشاد: ربُّ الْعِزَّت تَبَارَکَ وَتَعالیٰ نے چار روز میں آسمان اور دو دن میں زمین (بنائی)۔ یک شنبہ تا چہار شنبہ (یعنی اتوار تابدھ) آسمان، و پنجشنبہ (یعنی جمعرات) تا جمعہ زمین نیز اس جمعہ میں بَیْنَ العصر والمغرِب (یعنی عصر و مغرب کے درمیان) آدم علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو پیدا فرمایا۔[1]

---

[1]: اس جواب میں اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت نے دو باتیں اِرشاد فرمائیں (ایک) آسمان کا زمین سے پہلے پیدا ہونا اور (دوسرا) 4 دن میں آسمان اور 2 دن میں زمین کا پیدا ہونا۔

آسمان کا زمین سے پہلے پیدا ہونا: قراٰن پاک کی چار آیات میں زمین و آسمان کی تخلیق کا ذکر ہے۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (پ ۲٤، حم السجدہ: ۹)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہان کا رب۔

اور......

ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان - فتاویٰ رضویہ - احکام شریعت - حدائق بخشش - الامن والعلیٰ -
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

۴۔ مسلمان دین اسلام پر سختی کے ساتھ کاربند رہیں اور کسی دینی امر کے حصول کے لئے غیر دینی ذرائع استعمال نہ کریں۔

(دبدبہ سکندری، رام پور، شمارہ ۱۷، جلد ۳۹/ ۱۳۳۱ھ/ ۱۹۱۲ء)

یہ خیال بھی درست نہیں کہ مولانا احمد رضا خاں نے دین اسلام میں ایک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی جس کو ''بریلوی'' کہا جاتا ہے، حالانکہ ان کی تصانیف کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت محتاط ہیں اور کوئی نہیں چیز پیش نہیں کرتے، بلکہ وہی کہتے ہیں جو پہلے کہا جا چکا ہے چونکہ بعض مذہبی امور اور سیاسی تحریکوں کے زیر اثر وہ باتیں کچھ فراموش ہوگئی تھیں، اس لئے جب فاضل بریلوی نے از سر نو تحقیق کر کے پیش کیں، تو نئی معلوم ہونے لگیں۔ پاک و ہند کے علماء اور عوام کی ایک کثیر جماعت جو سلف صالحین کو پیرو ہے، دل سے ان کی تائید اور حمایت کرتی ہے، کیونکہ وہ ہمیشہ قرآن و حدیث اور سلف صالحین کے اقوال و اعمال سے استناد و استشہاد کرتے ہیں اور دلائل و براہین کا ایک سیلاب بہاتے ہیں، اس لئے ان کی سیفِ قلم کے شہید بھی ان کی علمیت و فقاہت کے قائل نظر آتے ہیں۔ (نزہۃ الخواطر، ص ۳۹، ۴۱)

یہ بات فاضل بریلوی کی قابلیت اور علمیت پر شاہد ہے، لیکن اس میں شک نہیں کہ بعض مسائل میں ان کی تحقیقات سے علماء نے اختلاف کیا ہے۔

فاضل بریلوی نے ۲۵/ صفر ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء کو بوقتِ نماز جمعہ ۲ بج کر ۳۸ منٹ پر وصال فرمایا۔ چند ماہ قبل قرآنِ کریم کی اس آیت سے الہامی طور پر اپنا سنۂ وفات نکالا تھا:

ویطاف علیهم بانیة من فضة و اکواب (وصایا شریف ص ۱۲۱)

آپ کے دو فرزند تھے، حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں علیہ الرحمہ اور مفتیِ اعظم مولانا مصطفےٰ رضا خاں مدظلہٗ العالی۔ مولانا حامد رضا خاں ربیع الاول ۱۲۹۲ھ/ ۱۸۷۵ء میں پیدا ہوئے۔ کتبِ معقول و منقول والد ماجد سے پڑھیں۔ عربی ادب پر بڑا عبور رکھتے تھے۔ ۷۰ برس کی عمر پائی، ۲۳ سال والد ماجد کے جانشین رہے اور برسوں دار العلوم منظرِ اسلام (بریلی) میں درسِ حدیث دیا اور ۱۷ جمادی الاوّل ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء کو وفات پائی، صاحب تصنیف بزرگ تھے۔

الاجازۃ المتنیة ترجمہ اردو الدولة المکیة الصارم الربانی علی اسراف القادیانی،

اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مع تخریج و تسہیل
مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ
معروف بہ
رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
مکمل 4 حصے
محمد مصطفےٰ رضا خان
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مکتبۃُ المدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

سب سے پہلے کس چیز کو پیدا کیا گیا؟

مولانا عبدُ العلیم صاحب صدیقی میرٹھی (علیہ رحمۃ اللہ القوی) حاضرِ خدمت تھے انہوں نے **عرض** کی: حضور سب سے پہلے کیا چیز پیدا فرمائی گئی؟

ارشاد: حدیث میں ارشاد فرمایا:

یَا جَابِرُ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الْاَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّكَ مِنْ نُوْرِہٖ — اے جابر بے شک **اللہ** سُبْحَانَہٗ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔

(کشف الخفاء، ج ١، تحت الحدیث ٨٢٦، ص ٢٣٧)

عرض: حضور میری مُراد دُنیا کی ہر چیز سے پہلے سے ہے۔

ارشاد: ربُّ الْعِزَّت تَبارَكَ وَتَعالٰی نے چار روز میں زمین اور دو دن میں آسمان (بنایا)۔ (پ ٢٤: السجدۃ ٩، تفسیر ابن عباس، سورۃ یونس، تحت الآیۃ ٣، ص ٢١٨) یک شنبہ تا چہار شنبہ (یعنی اتوار تا بدھ) زمین، و پنجشنبہ (یعنی جمعرات) تا جمعہ آسمان نیز اس جمعہ میں بَیْنَ العصر والمغرب (یعنی عصر و مغرب کے درمیان) آدم علٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پیدا فرمایا۔

(المستدرک للحاکم، الحدیث ٤٠٥٠، ج ٣، ص ٤٠٩ ملخصًا)

باطِنی علم کا اَدنیٰ درجہ

عرض: اَدنیٰ دَرَجہ علمِ باطن کا کیا ہے؟

ارشاد: حضرت ذُوالنُّون مِصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار سفر کیا اور وہ **علم** لایا جسے خواص وعوام سب نے **قبول** کیا۔ دوبارہ سفر کیا اور وہ **علم** لایا جسے خواص نے **قبول** کیا، عوام نے **نہ مانا**۔ سہ بارہ (یعنی تیسری بار) سفر کیا اور وہ **علم** لایا جو خواص وعوام کسی کی **سمجھ** میں نہ آیا۔

یہاں سفر سے سیرِ اَقدام (یعنی قدموں سے چلنا) مراد نہیں بلکہ سیرِ قلب (یعنی رُوحانی سفر) ہے۔ اِن کے عُلوم کی حالت تو یہ ہے اور **اَدنیٰ درجہ** اِن سے اِعتقاد، اِن پر اِعتماد و تسلیم۔ اِرشاد جو سمجھ میں آیا فَبِہا (یعنی ٹھیک) ورنہ

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (پ ٣، اٰلِ عمرٰن: ٧)

ترجمۂ کنز الایمان: سب ہمارے رب (عَزَّوَجَلَّ) کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔